لطیف آباد میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس پرسنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن عمران شہیداور یونٹ انچارج قاسم زخمی ہو گئے

ایم کیوایم کے کارکنان یونٹ آفس پر موجود تھے کہ سنی تحریک کے مسلح افراد نے اندھادھند فائرنگ کردی

حیدرآباد۔۔۔26 جنوری 2010ء

حیدرآباد کے علاقے لطیف آباد میں ایک مذہبی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم کے ایک کارکن عمران شہیداور یونٹ انچارج قاسم زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق منگل کی شب 10 بجے لطیف آباد نمبر 12 کے علاقے میں ایم کیوایم کے کارکنان یونٹ آفس پر موجود تھے کہ ایک مذہبی تنظیم سنی تحریک کے مسلح افراد نے یونٹ آفس پر اچانک حملہ کرکے اندھادھند فائرنگ کردی جسکے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکن عمران اور یونٹ انچارج قاسم شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کو اسپتال لے جایا رہا تھا لیکن عمران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے جبکہ یونٹ انچارج قاسم کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم حیدرآباد کی زونل کمیٹی اور سیکٹر کے ذمہ داران موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے کارکنوں کو تسلی دی اور صبر وضبط سے کام لینے کی تلقین کی۔ موقع پر موجود لوگوں نے یونٹ آفس پر حملہ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کو سنی تحریک کے کارکنوں عابد، نعیم، اکبر، فہیم شاہ اور عمران کی حیثیت سے پہچانا ہے اور پولیس کو ان حملہ آوروں کے نام بھی بتائے ہیں۔ دہشت گردی کے اس واقعہ کی وجہ سے علاقے کے عوام میں شدید اشتعال پایا جاتا ہے۔

حیدرآباد میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن عمران کی شہادت کے واقعہ پر ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔26 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآباد میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن عمران کی شہادت کے واقعہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے عمران شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عمران شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے یونٹ انچارج قاسم کی بھی صحتیابی کیلئے دعا کی۔

الطاف حسین کی ایم کیوایم حیدرآباد کی زونل کمیٹی کے ارکان سے گفتگو، کارکن کی شہادت پر تعزیت کی اور زخمی کارکن کی خیریت دریافت کی

ایم کیوایم کے کارکنان حیدرآباد میں کارکن کی شہادت کے واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، صبر وبرداشت سے کام لیں اور شہر میں امن وامان کو کسی بھی قیمت پر خراب نہ ہونے دیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔26 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآباد کے علاقے لطیف آباد میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعہ میں ایم کیوایم کے کارکن عمران کی شہادت اور یونٹ انچارج قاسم کے زخمی ہونے پر حیدرآباد زون فون کرکے زونل کمیٹی کے ارکان سے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔ جناب الطاف حسین نے کارکن کی شہادت پر زونل کمیٹی کے ارکان سے تعزیت کی اور زخمی یونٹ انچارج قاسم کی خیریت دریافت کی۔ جناب الطاف حسین نے زونل کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان اس واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، صبر وبرداشت سے کام لیں اور حیدرآباد میں امن وامان کی صورتحال کو کسی بھی قیمت پر خراب نہ ہونے دیں۔

حیدرآباد میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے بلاجواز وحشیانہ فائرنگ کا واقعہ قابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

سنی تحریک کے مسلح افراد دہشت گردی کے ذریعے حیدرآباد کا امن تباہ کرنے کی کوششیں کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔26جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حیدرآباد میں سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر بلاجواز حملے،کارکنوں پروحشیانہ فائرنگ اورایک کارکن کی شہادت کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں نے کسی جواز کے بغیر ایم کیوایم کے یونٹ آفس پرحملہ کیااورکارکنوں پرفائرنگ کی جسکے نتیجے میں لطیف آباد12نمبرسیکٹرB-11 کے کارکن عمران شہیداور یونٹ انچارج قاسم شدیدزخمی ہوگئے۔رابطہ کمیٹی نے کہاکہ حیدرآباد میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہےلیکن سنی تحریک کے مسلح افراددہشت گردی کے ذریعے سندھ کے دوسرے بڑے شہرحیدرآباد کاامن تباہ کرنے کی کوششیں کررہے ہیں جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ کا فوری نوٹس لیاجائے اورایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملےاورکارکنوں کو گولیوں کانشانہ بنانے والے دہشت گردوں کوگرفتارکیاجائے۔رابطہ کمیٹی نے حیدرآباد زون کے کارکنوں کوتلقین کی کہ وہ صبروبرداشت سے کام لیں اور پرامن رہ کرشہرکاامن تباہ کرنے کی گھناؤنی کوشش ناکام بنادیں۔

بلوچستان کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ کیاجائے،الطاف حسین

ملک بھر کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں صوبہ پنجاب کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہ کے مساوی کی جائیں

وزیراعظم کے اعلان کے باوجود پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ کے معاملہ کوسردخانہ کی نذرکیاجارہاہے

چھوٹے صوبوں کے عوام کے ساتھ ناانصافیوں کا سلسلہ بندکرایاجائے،صدراوروزیراعظم سے مطالبہ

لندن۔۔۔26،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت سے پرزورمطالبہ کیا ہے کہ ملک بھر کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں صوبہ پنجاب کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہ کے مساوی کی جائیں اورچھوٹے صوبوں کےعوام کے ساتھ امتیازی سلوک بندکرایاجائے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی جانب سے ملک بھر کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کیا گیا تھا جس کے بعد صوبہ پنجاب کے پولیس اہلکاروں کوسب سے زیادہ تنخواہ ادا کی جارہی ہیں لیکن وزیراعظم کے اعلان کے باوجودایک جانب صوبہ سندھ کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ دوسری جانب صوبہ بلوچستان کی حکومت کی جانب سے بھی وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد نہیں کیا جارہاہے اورپولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ کے معاملہ کوسردخانہ کی نذرکیاجارہاہےجس کے باعث بلوچستان کے پولیس اہلکاروں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے اوروہ اپنے حقوق کیلئے احتجاج کرنے پرمجبور ہوگئے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ انصاف کا تقاضا ہے کہ ملک بھر میں پولیس اہلکاروں کو پنجاب کے پولیس اہلکاروں کے مساوی تنخواہ دی جائے تاکہ وہ معاشی پریشانیوں سے دوررہ کردیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرسکیں۔جناب الطاف حسین نے صدرآصف علی زرداری ،وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ صوبہ سندھ اورصوبہ بلوچستان کی حکومتوں کی جانب سے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ نہ کرنے کا فوری نوٹس لیاجائے، اس معاملہ کوسردخانے میں ڈالنے پرصوبائی حکومتوں سے بازپرس کی جائے اورچھوٹے صوبوں کےعوام کے ساتھ ناانصافیوں کا سلسلہ بندکرایاجائے۔

ڈاکٹروں کی مجرمانہ غفلت کے باعث 18 سالہ لڑکی انعم کی ہلاکت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

مقتولہ انعم کے تمام سوگواران سے اظہار ہمدردی

لندن۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نیو کراچی کے اسپتال میں ڈاکٹروں کی جانب سے غلط انجیکشن لگائے جانے کے باعث 18 سالہ لڑکی انعم ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مقتولہ انعم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹروں کی مجرمانہ غفلت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث افراد کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقتولہ انعم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ڈاکٹروں کے ہاتھوں غلط انجیکشن لگائے جانے کے باعث 18 سالہ لڑکی انعم کی ہلاکت پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پیر کے روز نیو کراچی کے اسپتال میں 18 سالہ لڑکی انعم کی ڈاکٹروں کے ہاتھوں غلط انجیکشن لگائے جانے کے باعث ہونے والی ہلاکت پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے انعم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور اس کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مبینہ غفلت کے واقعہ میں ملوث اہسپتال کے عملے کے خلاف تحقیقات کرا کے ان کو قرار واقعی سزا دلائی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے اس واقعہ کی کوریج کرنے والے مقامی چینلز کے نمائندوں پر اسپتال کی انتظامیہ کی جانب سے ہونے والے تشدد اور ان کے کیمرے توڑ جانے کی بھی مذمت کی ہے۔

عوام وکارکنان نظام الدین ولد وہاب الدین کی صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں، الطاف حسین

لندن۔۔26 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے خالہ زاد بھائی نظام الدین ولد وہاب الدین کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے عوام وکارکنان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ نظام الدین کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں

شازیہ قتل کیس میں ملزم کو وکلاء کی جانب سے تحفظ فراہم کرنے اور میڈیا کے نمائندگان کو آزاد کوریج سے روکنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اراکین رابطہ کمیٹی

وکلاء کی جانب سے اختیار کیا گیا رویہ آئین وقانون اور انصاف کے تقاضوں کے سراسر منافی ہے

وکلاء تنظیموں کو غیر قانونی عمل کا فی الفور نوٹس لینا چاہئے اور کالی بھیڑوں کو اپنے درمیان سے نکال دینا چاہئے

پنجاب اسمبلی میں مظلوم شازیہ قتل کیس کے ملزمان کو سزا دینے کی متفقہ طور پر منظور کی گئی قرارداد کا خیر مقدم

لاہور۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین افتخار اکبر رندھاوا، ڈاکٹر علی حسین اور سیف یار خان نے لاہور میں کمسن گھریلو ملازمہ شازیہ قتل کیس کے الزام میں ملوث ملزم چوہدری نعیم ایڈووکیٹ کی عدالت میں پیشی کے موقع پر وکلاء کی جانب سے میڈیا کو کوریج سے روکنے کیلئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے اور مقتولہ شازیہ کے لواحقین کو عدالت کے احاطہ سے نکالنے کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ شازیہ قتل کیس میں وکلاء کی جانب سے جو رویہ اختیار کیا گیا ہے وہ آئین وقانون اور انصاف کے تقاضوں کے سراسر منافی ہے جس کا وکلاء تنظیموں کو فی الفور نوٹس لینا چاہئے اور وکالت کا معزز پیشہ اختیار کرکے مظلوموں پر انصاف کے دروازے بند کرنے والی کالی بھیڑوں کو اپنے درمیان سے نکال دینا چاہئے۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ وکلاء انصاف کی فراہمی اور قانون کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں تو انہیں شازیہ قتل کیس میں مقتولہ کے لواحقین کو عدالت سے ملنے والے انصاف سے روکنے کا حق کس نے دیا۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے پنجاب اسمبلی میں شازیہ قتل کیس کے ملزمان کو سزا کی قرارداد

متفقہ طور پر منظور کرنے کا زبردست خیر مقدم کیا۔رابطہ کمیٹی کے اراکین افتخار اکبر رندھاوا، ڈاکٹر علی حسین اور سیف یار خان نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ شازیہ قتل کیس کے ملزمان کو وکلاء کی جانب سے تحفظ فراہم کرنے اور میڈیا کے نمائندگان کو آزادانہ کوریج سے روکنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث وکلاء کے خلاف فی الفور آئین و قانون کے تحت کارروائی عمل میں لا کر انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا جائے۔

کورنگی میں مسلح ملزمان کی فائرنگ سے دو افراد کی ہلاکت شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے فی الفور نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کورنگی کے علاقے ابراہیم حیدری میں دو گروہوں کے تصادم اور اس کے نتیجے میں مسلح ملزمان کی فائرنگ سے دو افراد کی ہلاکت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے شہر کا امن خراب کرنے کی گھناؤنی سازش قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ فائرنگ اور قتل کی واردات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کورنگی میں مسلح ملزمان کے تصادم اور اس کے نتیجے میں فائرنگ سے معصوم شہریوں فرید احمد ولد محمد ہارون رشید اور بلال احمد ولد احمد کی ہلاکت سے واضح ہو گیا ہے کہ بعض قوتیں شہر میں امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جبکہ حالیہ قتل کی واردات بھی اس سلسلے کی کڑی ہے جس کا مقصد شہر میں امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنا اور شہریوں میں خوف وہراس کی فضاء قائم کرنا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے مقتولین فرید احمد اور محمد ہارون کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ کورنگی میں دو گروہوں میں تصادم اور مسلح ملزمان کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد کی ہلاکت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور شہر کا امن خراب کرنے کی گھناؤنی سازش میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

کراچی میں ماضی میں ہونے والی اغواء برائے تاوان اور بڑی ڈکیتیوں کی وارداتوں میں قبائلی علاقوں کے دہشت گرد ملوث پائے گئے ہیں، ارکان سندھ اسمبلی

دہشت گرد کراچی میں وارداتیں کر کے رقوم قبائلی علاقوں میں اپنے ساتھیوں کو بھجواتے ہیں

اغواء برائے تاوان اور ڈکیتیوں کی وارداتوں کی تحقیقات کی جائیں، عوام کو جان و مال کا تحفظ فی الفور فراہم کیا جائے

کراچی۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے اور عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں کراچی میں ہونیوالی اغواء برائے تاوان اور بڑی ڈکیتیوں کی وارداتوں میں قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور طالبان دہشت گرد خود ملوث پائے گئے ہیں اور انہیں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے متعدد بار گرفتار بھی کیا ہے اور اس کی نشاندہی بھی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ قبائلی علاقوں کے دہشت گرد کراچی میں اغواء برائے تاوان اور ڈکیتیوں کی وارداتوں سے ہاتھ آنے والی رقوم قبائلی علاقوں میں طالبان دہشت گردوں کو بھجواتے ہیں۔ارکان سندھ اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بڑھتی ہوئی اغواء برائے تاوان اور ڈکیتیوں کی وارداتوں کی اعلیٰ سطح پر فی الفور تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث جرائم پیشہ دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عوام کی جان و مال کو عملی طور پر تحفظ فراہم کیا جائے۔

بلدیہ ٹاؤن میں بس الٹنے سے 2 افراد کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔26، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بلدیہ ٹاؤن نمبر 1 میں بس الٹنے کے افسوسناک واقعہ میں 2 افراد کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمی افراد کو جلد و مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔26 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 123 کے شہید کارکن طارق عزیز کے والد عبدالعزیز، ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے شہید کارکن مصطفیٰ کی والدہ محترمہ محمودہ بیگم، ایم کیو ایم بلدیہ سیکٹر یونٹ 112-A کے جوائنٹ یونٹ انچارج محمد مبین کے والد عبدالحمید، ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 157 کے کارکن اکبر بیگ کے بھائی خالد بیگ اور ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن عدنان شکیل کے بڑے بھائی عبدالنصار کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆